روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 17 جون 2008ء 12 جمادی الثانی 1429 ہجری 17 احسان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 136

رزق نہ چھوڑو

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی جگہ رزق کا وسیلہ بنا دے تو آدمی اس کو نہ چھوڑے جب تک وہ اس کیلئے تبدیل نہ ہو جائے یا وہ اس کیلئے نقصان کا موجب ہو جائے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب التجارات باب اذا قسم للرجل حدیث نمبر:2139)

صفت رزاق کا انسان کے ساتھ یہ تعلق ہے کہ اسے بحیثیت اشرف المخلوقات مادی اور روحانی رزق کی ضرورت ہے

اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے اپنا رازق اور تمام قوتوں اور طاقتوں کا مالک ہونا ظاہر فرمایا ہے

ہر احمدی کو خیال رکھنا چاہئے کہ اس کا کمایا ہوا مال پاک ہو اور پاک مال ہی خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 13 جون 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 13 جون 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے گزشتہ خطبہ جمعہ کے تسلسل میں خدا تعالیٰ کی صفت رزاق کے مضمون کو جاری رکھا اور قرآن کریم کی بعض آیات کے حوالے سے اس کی مزید تشریح بیان کی۔ فرمایا کہ جہاں تک اس صفت کا انسان کے ساتھ تعلق ہے وہ یہ ہے کہ بحیثیت اشرف المخلوقات اسے مادی اور روحانی دونوں رزق کی ضرورت ہے۔ ایک مومن اگر اللہ تعالیٰ پر توکل کرے اس کے احکامات پر عمل کرے اور تقویٰ کو مدنظر رکھے تو ایسے ایسے ذریعوں سے اسے رزق ملتا رہے گا جس کا ایک غیر مومن تصور بھی نہیں کر سکتا اور جب مومن ان خدا کے فضلوں کو دیکھتا ہے تو شکرگزاری میں بڑھتا ہے اور یہ بات اس کے ایمان اور تقویٰ میں اضافے کا باعث بنتی ہے جس کے نتیجہ میں پھر خدا تعالیٰ اسے مزید نعمتوں سے نوازتا ہے اور اس کے رزق میں مزید برکت پڑتی ہے۔ یہ سلوک اللہ تعالیٰ انہی سے فرماتا ہے جو ایمان میں بڑھے ہوئے ہیں یا بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ تقویٰ کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ تقویٰ کے بہت سے اجزا ہیں، عجب، خود پسندی، مال حرام سے پرہیز اور بداخلاقی سے بچنا بھی تقویٰ ہے۔ باریک سے باریک گناہ خدا تعالیٰ سے ڈر کر جو چھوڑے گا' خدا تعالیٰ ہر ایک مشکل سے اسے نجات دے گا۔ حضور انور نے فرمایا کہ ایک مومن کا کام ہے کہ ان برائیوں سے بچے تبھی وہ ان لوگوں کے زمرے میں شمار ہوگا جو تقویٰ پر قدم مارنے والے ہیں۔ حضور انور نے ان احباب کو توجہ دلائی جو مغربی ممالک میں حکومت سے سوشل مدد لیتے ہیں اور ساتھ کاروبار یا ملازمت بھی کر رہے ہوتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ بات تقویٰ سے بعید ہے بلکہ وہ جرم اور جھوٹ کے مرتکب ہو رہے ہوتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جب انسان خدا پر سے بھروسہ چھوڑتا ہے تو دہریت کی رگ اس میں پیدا ہو جاتی ہے۔ خدا تعالیٰ پر بھروسہ اور ایمان اسی کا ہوتا ہے جو اسے ہر بات پر قادر جانتا ہے۔ پس ان معیاروں کو حاصل کرنے کی ہمیں کوشش کرنی چاہئے جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتائے ہیں اور جن کی بار بار حضرت مسیح موعود نے ہمیں تلقین فرمائی ہے۔ اگر اس حقیقت کو ہر ایک سمجھ لے کہ اللہ تعالیٰ نے رزق پہنچانا اپنے ذمہ لیا ہے تو حقیقی رنگ میں اس کی عبادت کی طرف توجہ رہے گی اور پھر حقیقی رنگ میں ہم اس کے عبد بنتے رہیں گے اور ہمارے اندر قناعت بھی پیدا ہوگی۔ پس دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو ہر قسم کی لالچ سے بچائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر میری راہ میں مال خرچ کرنا ہے تو اس میں سے خرچ کرو جو پاک ہے مگر جو مال غلط بیانی سے کمایا ہو وہ پاکیزہ نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ کو پاک کمائی میں سے مال دیں اور پھر اللہ تعالیٰ اس بات کی ضمانت دیتا ہے کہ یہ روپیہ برکت والا ہوگا اور دینے والے کے مال میں اضافے کا باعث بنے گا۔ پس ہر احمدی کو خیال رکھنا چاہئے کہ اس کا کمایا ہوا مال پاک ہو اور پاک مال ہی خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرے۔

حضور انور نے پاکستان اور انڈونیشیا سمیت تمام احمدیوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ صبر، حوصلے اور دعا سے کام لیں۔ ایک صدی سے زائد عرصے سے جماعت کی مخالفت کے باوجود جماعت کے لئے ترقی کی نئی سے نئی راہیں کھلتی چلی گئیں۔ اس رازق خدا نے جماعت کے لئے رزق کے نئے سے نئے راستے اور باب کھولے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر لحاظ سے ہمارے لئے اپنا رزاق ہونا اور تمام قوتوں اور طاقتوں کا مالک ہونا ظاہر فرمایا ہے۔ پس ہم تو اس خدا کی عبادت کرنے والے اور اس سے رزق مانگنے والے ہیں اور اس سے ڈرنے والے ہیں۔ بہرحال تمام دنیا کے احمدی بھی اپنے پاکستانی اور انڈونیشین احمدی بھائیوں کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے لئے آسانیاں پیدا فرمائے اور ان کی مشکلات دور فرمائے۔

حضور انور نے ایک اور دعا کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ اس ہفتے میں امریکہ اور کینیڈا کے سفر پر جا رہا ہوں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ سفر ہر طرح اپنی تائید و نصرت کے نظارے دکھاتے ہوئے بہتر فرمائے اور یہ سفر جماعت کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت ہو اور اللہ تعالیٰ ان تمام مقاصد کا حصول آسان فرمائے جن کے لئے یہ سفر اختیار کیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان ملکوں کے احمدیوں میں ترقی کرنے کی ایک نئی روح پیدا فرمائے اور ساری دنیا کے احمدیوں میں یہ نئی روح پیدا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ سفر میں راستے کی جو کوئی بھی مشکل ہے اس کو بھی آسان فرمائے۔ آمین

حضور انور کا دورہ امریکہ و کینیڈا اور دعاؤں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدا تعالیٰ کے فضل سے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلے میں دورہ پر امریکہ و کینیڈا تشریف لے جا رہے ہیں۔ حضور انور نے خطبہ جمعہ فرمودہ 13 جون 2008ء میں اپنے دورہ کی کامیابی کے لئے دعاؤں کی تحریک فرمائی۔ حضور انور نے فرمایا:۔

''دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ سفر ہر طرح اپنی تائید و نصرت کے نظارے دکھاتے ہوئے بہتر فرمائے اور یہ سفر جماعت کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت ہو اور اللہ تعالیٰ ان تمام مقاصد کا حصول آسان بنائے جن کے لئے یہ سفر اختیار کیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان ملکوں کے احمدیوں میں ترقی کرنے کی ایک نئی روح پیدا فرمائے ...... اللہ تعالیٰ سفر میں راستے کی جو بھی کوئی مشکل ہے اس کو بھی آسان فرمائے۔

احباب جماعت اپنے جان سے پیارے آقا کو ہمہ وقت اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ حضور انور کا یہ سفر ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے نیز ہر قسم کی دینی ترقیات سے نوازے۔ (آمین)۔ اس موقع پر امریکہ سے حضور کے پروگراموں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

جلسہ سالانہ امریکہ کے موقع پر Live پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

☆20 جون بروز جمعۃ المبارک

لائیو نشریات کا آغاز 11:00 بجے رات

☆خطبہ جمعہ حضور انور (پنسلوانیا سے Live) 12:00 رات

☆21 جون بروز ہفتہ

خطبہ جمعہ حضور انور 10:25 صبح (نشر مکرر)

نیز حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ دوپہر 2:30 بجے بھی نشر ہوگا۔

Live نشریات کا آغاز 8:45 شام

اس دوران حضور انور کا خطاب بھی نشر ہوگا۔

☆22 جون بروز اتوار

لائیو نشریات کا آغاز 9:00 بجے رات

اسی دوران حضور انور کا اختتامی خطاب بھی نشر ہوگا۔

احباب جماعت سے بھرپور استفادہ کی درخواست ہے۔

(نظارت اشاعت)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

سوانح حضرت مسیح موعود (سوال و جواب کی شکل میں) نمبر 6

سوال: حضور نے والی کابل امیر عبدالرحمٰن کے نام خط کب لکھا۔
جواب: 1896ء میں۔
سوال: حق کو چھپانے کی وجہ سے عبداللہ آتھم کی ہلاکت کب ہوئی۔
جواب: 27 جولائی 1896ء کو۔
سوال: جلسہ اعظم مذاہب کب اور کہاں منعقد ہوا اور اس میں حضور کا مضمون کب پڑھا گیا۔
جواب: 26 تا 29 دسمبر 1896ء۔ یہ جلسہ لاہور میں منعقد ہوا اور 29,28 دسمبر کو حضور کا مضمون پڑھ کر سنایا گیا۔
سوال: جلسہ اعظم مذاہب میں حضور کا مضمون پڑھنے پر کونسا نشان ظاہر ہوا۔
جواب: ’’مضمون بالا رہا‘‘۔
سوال: اسلامی اصول کی فلاسفی کی تصنیف و اشاعت کب ہوئی۔
جواب: دسمبر 1896ء میں۔
سوال: طاعون کا آغاز کب ہوا۔
جواب: دسمبر 1896ء میں۔
سوال: ’’الاشتِهَار مُستَيقِنًا بِوَحيِ اللّٰهِ القَهَّار‘‘ کی اشاعت کب ہوئی۔
جواب: 14 جنوری 1897ء کو۔
سوال: حضور نے اس اشتہار میں عیسائیوں کو کتنے دنوں کے نشان نمائی کے روحانی مقابلے کا چیلنج دیا۔
جواب: چالیس دنوں کا۔
سوال: حضور کی کتاب انجام آتھم کی اشاعت کب ہوئی اور اس میں کتنے متبعین کے نام درج ہیں۔
جواب: 22 جنوری 1897ء کو اشاعت ہوئی اور اس میں 313 متبعین کے نام درج ہیں۔
سوال: حضرت مسیح موعود کی صاحبزادی حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی ولادت اور وفات کب ہوئی۔
جواب: ولادت: 2 مارچ 1897ء۔ وفات: 23 مئی 1977ء۔
سوال: حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی شادی کن سے ہوئی۔
جواب: حضرت نواب محمد علی خان صاحب سے۔
سوال: حضور کی پیشگوئی کے مطابق لیکھرام کی ہلاکت کب ہوئی۔
جواب: 6 مارچ 1897ء کو۔
سوال: حضور نے ’’خدا کی لعنت اور کسر صلیب‘‘ کے عنوان سے اشتہار کب شائع فرمایا۔
جواب: 6 مارچ 1897ء کو۔
سوال: لیکھرام کے قتل کے سلسلہ میں حضور کے گھر کی تلاشی کب لی گئی۔
جواب: 8 ؍اپریل 1897ء کو۔
سوال: حضور کی کتاب ’’سراج منیر‘‘ کی اشاعت کب ہوئی۔
جواب: اپریل 1897ء میں۔
سوال: سلطان ترکی کے نائب سفیر قادیان کب آئے اور حضور نے ترکی کے بارے میں کیا پیشگوئی فرمائی۔
جواب: 10 مئی 1897ء کو نائب سفیر ’’حسین کامی‘‘ قادیان میں آئے اور حضور نے ترکی میں انقلاب کی پیشگوئی فرمائی۔
سوال: حضور کی کتاب ’’استفتاء‘‘ کی اشاعت کب ہوئی۔
جواب: 12 مئی 1897ء میں۔
سوال: حضور کی کتاب ’’حجۃ اللہ‘‘ کی اشاعت کب ہوئی۔
جواب: مئی 1897ء میں۔
سوال: حضور کی کتاب ’’تحفہ قیصریہ‘‘ کی اشاعت کب ہوئی اور اس میں حضور نے کس شخصیت کو پیغام حق پہنچایا۔
جواب: مئی 1897ء میں اشاعت ہوئی اور اس میں حضور نے ’’ملکہ وکٹوریہ‘‘ کو پیغام حق پہنچایا۔
سوال: حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب (مصلح موعود) کے ختم قرآن کے موقع پر تقریب کب منعقد ہوئی اور اس میں حضور نے کس عنوان سے نظم لکھی۔
جواب: 7 جون 1897ء کو تقریب منعقد ہوئی اور حضور نے ’’محمود کی آمین‘‘ کے عنوان سے نظم لکھی۔
سوال: قادیان میں جلسہ احباب کب منعقد ہوا۔
جواب: 21,20 جون 1897ء کو۔

مکرم نذیر احمد خادم صاحب

خدا تعالیٰ کی رحمتوں، نصرتوں اور فضلوں کی برسات

خلافت احمدیہ سے عہد وفا کو ہمیشہ یاد رکھیں اور اس پر کاربند رہیں

خلافت احمدیہ کے قیام پر سو سال (1908-2008ء) پورے ہونے کے مبارک اور تاریخ ساز موقع پر روزنامہ الفضل کو نہایت خوبصورت، تاریخی تصاویر سے مزین اور محبت وعقیدت کو بڑھانے والی نظموں اور خلافت حقہ کی عظمت و اہمیت اور برکات کا عرفان پیدا کرنے والے مضامین پر مشتمل خصوصی اشاعت منظر عام پر لانے کی سعادت حاصل ہوئی ہے جس کے لئے ادارہ الفضل مبارک باد کا مستحق ہے۔

اس اشاعت خاص کو چار چاند لگانے والا وہ خصوصی پیغام ہے جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ کمال شفقت عطا فرمایا ہے اور جسے الفضل نے شایان شان طور پر شائع کرنے کی سعادت پائی ہے۔ اس پیغام بلاغت نظام کا لفظ لفظ اور سطر سطر حلاوت ایمان کو بڑھانے اور قلب و روح کو چمکانے والی ہے۔ کتنے خوش نصیب ہیں ہم موجودہ نسل کے احمدی کہ ہم نے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنی زندگیوں میں خلافت احمدیہ کی پہلی صدی کی تکمیل اور مسیح موعود کے بعد پانچویں خلافت کا ظہور دیکھا۔ اس عظیم الشان اور فقید المثال انعام الٰہی پر ہمارے دل اپنے رب رحمان ومنان کی حمد وثنا اور شکر سے معمور ہیں۔

حمد وثنا اسی کو جو ذات جاودانی
ہمسر نہیں ہے اس کا کوئی نہ کوئی ثانی
اک زماں کے بعد اب آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا
پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار

اس موقع پر خاکسار اپنی اس خوشی میں بھی محترم و مکرم قارئین الفضل کو شامل کرنا چاہتا ہے کہ خلافت احمدیہ پر دوسری صدی کا آفتاب عالمتاب کس شان سے طلوع ہوا کہ ہمارے محبوب امام حضرت مرزا مسرور احمد نصرہ اللہ نصراً عزیزاً نے ایم ٹی اے کے ذریعہ روئے زمین پر بسنے والے کروڑوں فرزندان احمدیت اور شمع خلافت کے پروانوں کو اپنے عہد آفرین اور تاریخی خطاب سے نوازا۔ جس کے دوران اہل وفائے قادیان و ربوہ و لندن کے فلک شگاف نعرہ ہائے تکبیر و تحمید و تشکر کی مبارک صدائیں عرش الٰہی کو چومتی رہیں اور اس سے ذرا پہلے ماضی قریب میں خدا کی رحمتوں، نصرتوں اور فضلوں کی وہ برسات جو محبوب امام ہمام کے افریقہ کے تین ملکوں گھانا، بینن اور نائیجیریا کے دورہ کے دوران چشم فلک نے دیکھی۔ خدا کے پیارے کی شان محبوبیت و مقبولیت کے وہ روح پرور اور وجد آفرین نظارے یہ کائنات کبھی فراموش نہ کر سکے گی۔ ہم کس زبان سے اپنے محسن ومہربان رب کریم کا شکر ادا کریں کہ حضرت مسیح موعود کی پہلی، دوسری، تیسری، چوتھی اور اب پانچویں خلافت کے دوران بے شمار آندھیوں اور طوفانوں کے باوجود خدائے قادر وتوانا اور رب ذوالجلال والاکرام اپنی اس جماعت کو ترقیات پر ترقیات اور فتوحات نمایاں عطا کرتا چلا آ رہا ہے۔ واللہ خدا کی خدائی نے تائید ربانی اور حق کی حمایت کی جو موسلا دھار بارش اب دیکھی ہے وہ انشاء اللہ ہماری آنے والی نسلیں صدی در صدی خلافت کے پرچم تلے تاقیامت دیکھتی چلی جائیں گی اللہ تعالیٰ کے اس فضل کو حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے درج ذیل ارشاد پر ہمیشہ صدق دل سے عمل پیرا رہیں کہ:۔

’’آپ میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ دعاؤں پر بہت زور دیں اور اپنے آپ کو خلافت سے وابستہ رکھے اور یہ نکتہ ہمیشہ یاد رکھے کہ اس کی ساری ترقیات اور کامیابیوں کا راز خلافت سے وابستگی میں ہی ہے۔ وہی شخص سلسلے کا مفید وجود بن سکتا ہے جو اپنے آپ کو امام سے وابستہ رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص امام کے ساتھ اپنے آپ کو وابستہ نہ رکھے تو خواہ دنیا بھر کے علوم جانتا ہو اس کی کوئی بھی حیثیت نہیں۔ جب تک آپ کی عقلیں اور تدبیریں خلافت کے ماتحت رہیں گی اور آپ اپنے امام کے پیچھے پیچھے اس کے اشاروں پر چلتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت آپ کو حاصل رہے گی۔‘‘

(الفضل 30 مئی 2003ء)

نمایاں اعزاز

❁ مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب ایس ڈی او (ر) دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عمر خیام صاحب ولد مکرم مبشر احمد خان صاحب آف گلشن جمال کراچی نے سرسید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی سے بی ایس سی الیکٹرونکس انجینئرنگ کے فائنل امتحان منعقدہ 2007ء میں فرسٹ پوزیشن حاصل کی ہے اور گولڈ میڈل حاصل کیا ہے اسی طرح math میں اعلیٰ نمبر لئے ہیں اور گولڈ میڈل حاصل کیا ہے۔ آپ مکرم بابو عبدالرحمٰن خان صاحب مدینہ کالونی والٹن لاہور کے پوتے ہیں اور خاکسار کے نواسے ہیں۔ احباب کرام سے درخوست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کی کامیابی کو سلسلہ احمدیہ کیلئے مبارک کرے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

ہر احمدی باقاعدہ نمازیں پڑھنے والا ہو اور ہونا چاہئے اور اس کی نمازیں ایسی نہ ہوں جو سر سے بوجھ اتارنے والی ہوں بلکہ ایک فرض سمجھ کر ادا کی جائیں جس کے بغیر زندگی بے کار رہے

خلافت کے انعام سے فائدہ اٹھانے کے لئے قیام نماز سب سے پہلی شرط ہے

خلافت کا یہ سلسلہ تو ہمیشہ رہنے والا ہے لیکن اس سے فائدہ وہی حاصل کریں گے جو خدا تعالیٰ سے اپنی عبادتوں کی وجہ سے زندہ تعلق جوڑیں گے

عبادت میں اپنا تعلق اللہ تعالیٰ سے جوڑنے کے ساتھ تمہارے پر یہ بھی فرض ہے کہ مالی قربانی بھی کرو

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مالی قربانیوں میں گھانا کی جماعت بڑی تیزی سے قدم آگے بڑھا رہی ہے

خلافت احمدیہ کے 100سال پورے ہونے پر ہر احمدی یہ عہد کرے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کو سب سے اوّل رکھے گا

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 18/اپریل 2008ء بمطابق 18/شہادت 1387 ہجری شمسی برموقع جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ گھانا۔ بمقام باغ احمد۔ گھانا

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

کل جلسہ سالانہ کی افتتاحی تقریر میں مَیں نے عبادت کی طرف توجہ دلائی تھی اور عبادت کا بہترین ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ایک (۔) کو روزانہ پانچ نمازوں کی ادائیگی بتایا ہے اور اس بارہ میں خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں بے شمار جگہ حکم فرمایا ہے بلکہ قرآن کریم کی ابتداء میں ہی یہ بتا دیا کہ ایک متقی کی نشانی اللہ تعالیٰ پر ایمان کے بعد یہ ہے کہ وہ باقاعدہ نماز کا حق ادا کرنے والا ہو۔ اور نماز کا حق ادا کرنا کیا ہے؟ نماز کا حق یہ ہے کہ اس کے مقررہ اوقات پر ادا کی جائے یعنی جہاں (۔) یا نماز سنٹرز ہوں وہاں جا کر باجماعت نماز کی ادا کی جائے۔ کسی دنیاوی کام کو کرنے کے لئے نمازوں کو جمع کرنے کی کوشش نہ کی جائے۔ عورتیں جن کو کوئی شرعی عذر نہ ہو گھر میں باقاعدہ نماز ادا کریں۔ عورتوں کے لئے نماز معاف نہیں ہے۔ پس ایک (۔) کے حقیقی مومن کہلانے کے لئے نماز ایک انتہائی بنیادی حکم ہے۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ نماز عبادت کا مغز ہے پس اس مغز کو حاصل کرنا ایک مومن کا مطمح نظر ہونا چاہئے۔ ان جلسے کے دنوں میں مَیں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نمازوں کا بڑا خیال رکھا جاتا ہے۔ مرد، عورتیں، بچے، بچیاں سب نماز کے لئے بڑی تعداد میں آ رہے ہوتے ہیں۔ یہ عادت جو آپ کو اس ٹریننگ کیمپ میں پڑ رہی ہے اسے ہمیشہ جاری رکھیں۔ یہ نہ ہو کہ جب آپ گھروں کو واپس جائیں تو وہ سب کچھ بھول جائیں جو آپ نے یہاں سیکھا تھا جس میں نمازوں کی طرف توجہ بھی تھی۔ گھر کے کاموں میں، اپنی تجارتوں میں یا کھیل کود میں مشغول ہو کر اپنے اس پیدائش کے مقصد کو کہیں بھول نہ جائیں۔

جیسا کہ مَیں نے کل بتایا تھا کہ انسان کے اس دنیا میں آنے کا یہی مقصد قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتایا ہے اور حضرت مسیح موعود نے بھی اپنی بعثت کا بہت بڑا مقصد یہی بتایا ہے کہ بندے اور خدا میں ایک زندہ تعلق قائم کیا جائے۔ پس ہر احمدی باقاعدہ نمازیں پڑھنے والا ہو اور ہونا چاہئے اور اس کی نمازیں ایسی نہ ہوں جو سر سے بوجھ اتارنے والی ہوں بلکہ ایک فرض سمجھ کر ادا کی جائیں جس کے بغیر زندگی بے کار رہے۔

ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہم جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ پوری دنیا کو احمدیت کی آغوش میں لے آئیں گے تو ہمیں پتہ ہونا چاہئے کہ احمدیت کیا ہے۔ احمدیت اصل میں قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق خدا تعالیٰ جو واحد و یگانہ ہے اس کی حکومت لوگوں کے دلوں پر قائم کرنا ہے اور اللہ تعالیٰ کی حکومت دلوں پر اس وقت قائم ہوتی ہے جب اللہ تعالیٰ کی ذات کو ہر زمینی و آسمانی چیز سے بالا سمجھا جائے اور اس کی ہستی کو سب چیزوں سے بالا سمجھتے ہوئے حقیقی رنگ میں اس کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق عبادت کی جائے۔

پس اگر حضرت مسیح موعود کو ماننے کے بعد ہم نے اپنے اندر ایک انقلابی تبدیلی پیدا کرتے ہوئے اپنے تعلق کو اُس زندہ اور ہمیشہ قائم رہنے والے خدا سے نہ جوڑا تو ہمارا یہ دعویٰ بے معنی ہے۔ ہماری یہ بات غلط ہوگی کہ ہم اپنی (۔) کو ہر شخص تک پہنچا کر اس کو خدا تعالیٰ کے قریب لے کر آئیں گے۔............

یہاں اس وقت افریقہ کے مختلف ملکوں کی جماعتوں کی نمائندگی ہے، برکینا فاسو ہے، آئیوری کوسٹ ہے، لائبیریا ہے، گیمبیا ہے، گنی کوناکری ہے، کانگو ہے، اَور کئی ملک ہیں۔ ہر ملک میں جماعت کی تعداد ایسی نہیں کہ ہم کہہ سکیں کہ ہم تعداد اور مالی وسائل کے لحاظ سے اتنی صلاحیت رکھتے ہیں کہ ان وسائل کی وجہ سے ہم اپنے ملکوں اور دنیا میں (۔) کا جھنڈا گاڑ دیں۔ ہاں ہمارے ساتھ ایک طاقت ہے جو تمام انبیاء کو بھیجتی ہے۔ اس ہستی کی مدد ہمارے ساتھ ہے جو زمین و آسمان کا مالک ہے، جس نے تمام انبیاء کو اسی طرح حضرت مسیح موعود کو بھی .... بھیجا ہے جن کے سپرد یہ کام کیا گیا ہے کہ (۔) کی جس خوبصورت تعلیم کو (۔) بھلا بیٹھے ہیں اسے حقیقی رنگ میں دنیا کے سامنے پیش کرو تا کہ دنیا بھی (۔) کی خوبصورت تعلیم کے حسن سے آشنا ہو اور خدائے واحد و یگانہ کی عبادت کرنے والی بنے۔ ہم احمدی جو اتنے بڑے دعویٰ کے ساتھ کھڑے ہوئے ہیں تو ہمارا سب سے پہلا فرض بنتا ہے کہ اس خدا کے آگے جھکنے والے بنیں، اس سے دعائیں کریں۔ اور دعائیں کرنے کا سب سے بہترین ذریعہ نمازیں ہیں اور یہ نمازیں اور دعائیں ہی ہیں جو ہمیں کامیابی سے

ہمکنار کر رہی ہیں۔ ورنہ جیسا کہ مَیں نے کہا ہمارے پاس دنیاوی لحاظ سے تو کوئی ایسی طاقت نہیں کہ ہم کہہ سکیں کہ ہم دنیا کو فتح کرلیں گے اور نہ کبھی دین، دولت اور طاقت سے دنیا میں پھیلا ہے۔

اسلام پر اعتراض کرنے والے یہ اعتراض کرتے ہیں کہ اسلام نعوذ باللہ تلوار سے پھیلا ہے جو بالکل غلط اور جھوٹا الزام ہے۔ کون سی دنیاوی طاقت تھی جنگ اُحد میں، جنگ بدر میں، جنگ احزاب میں جس نے مدد کی۔ نہ لڑنے کا پورا اسلحہ تھا، نہ کھانے کے لئے کوئی خوراک تھی لیکن جس طاقت نے جتایا وہ آنحضرتﷺ کی دعائیں تھیں۔ آنحضرتﷺ کی وہ دعائیں ہی تھیں، جن کو اللہ تعالیٰ نے قبول فرمایا اور فتح عطا فرمائی اور پھر آنحضرتﷺ کی قوت قدسی کی وجہ سے صحابہ کا اللہ تعالیٰ سے تعلق تھا جس نے ان کے ایمانوں کو مضبوط کیا۔ پس یہ اس فانی فی اللہ کی دعائیں ہی تھیں جس نے دنیا میں ایک انقلاب برپا کر دیا۔ یہ اُسوہ آنحضرتﷺ نے ہمارے سامنے قائم فرما دیا کہ اسلام کی فتح کسی طاقت سے نہیں بلکہ دعاؤں سے ہونی ہے اور ہوئی ہے۔ طاقت سے ملک تو فتح ہو جاتے ہیں دل نہیں جیتے جاتے۔

پس آپ نے اپنے ہم قوموں کے دل جیتنے ہیں تا کہ انہیں خدا تعالیٰ کے حضور پیش کر سکیں اور اس کے لئے سب سے پہلے اپنے آپ کو اس قابل بنانا ہوگا کہ اپنی نمازوں اور عبادتوں کی حفاظت کریں۔

یہ سال جس میں جماعت، خلافت کے 100 سال پورے ہونے پر جوبلی منا رہی ہے، یہ جو بلی کیا ہے؟ کیا صرف اس بات پر خوش ہو جانا کہ ہم جوبلی کا جلسہ کر رہے ہیں یا مختلف ذیلی تنظیموں نے اپنے پروگرام بنائے ہیں، یا کچھ سوونیئر زبنا لئے گئے ہیں۔ یہ تو صرف ایک چھوٹا سا اظہار ہے۔ اس کا مقصد تو ہم تب حاصل کریں گے، جب ہم یہ عہد کریں کہ اس 100 سال پورے ہونے پر ہم یہ عہد کرتے ہیں کہ اس نعمت پر جو خلافت کی شکل میں اللہ تعالیٰ نے ہم پر اتاری ہے، ہم شکرانے کے طور پر اپنے خدا سے اور زیادہ قریبی تعلق پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔ اپنی نمازوں اور اپنی عبادتوں کی حفاظت پہلے سے زیادہ بڑھ کر کریں گے اور یہی شکرانِ نعمت اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو مزید بڑھانے والا ہوگا۔

قرآن کریم میں جہاں مومنوں سے خلافت کے وعدے کا ذکر ہے۔ اس سے اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (النور:57) اور تم سب نمازوں کو قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اس رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ پس یہ بات ثابت کرتی ہے کہ خلافت کے انعام سے فائدہ اٹھانے کے لئے قیام نماز سب سے پہلی شرط ہے۔ پس مَیں جو یہ اس قدر زور دے رہا ہوں کہ ہر احمدی، مرد، جوان، بچہ، عورت اپنی نمازوں کی طرف توجہ دے تو اس لئے کہ انعام جو آپ کو ملا ہے اس سے زیادہ سے زیادہ آپ فائدہ اٹھا سکیں۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے یہ وعدہ کیا ہے اور......... پیشگوئیوں کے مطابق خلافت کا یہ سلسلہ تو ہمیشہ رہنے والا ہے لیکن اس سے فائدہ وہی حاصل کریں گے جو خدا تعالیٰ سے اپنی عبادتوں کی وجہ سے زندہ تعلق جوڑیں گے۔ پھر یہ جو آیت مَیں نے پڑھی ہے اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نماز قائم کرنے کے ساتھ، عبادت میں اپنا تعلق اللہ تعالیٰ سے جوڑنے کے ساتھ تمہارے پر یہ بھی فرض ہے کہ مالی قربانی بھی کرو۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مالی قربانیوں میں گھانا کی جماعت بڑی تیزی سے قدم آگے بڑھا رہی ہے۔ یاددہانی کی ضرورت تو پڑتی رہتی ہے اور جب بھی یاددہانی کروائی گئی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑا اچھا ردّعمل ہوا۔ لیکن نوجوانوں اور نئے آنے والے نومبائعین کو ان کی تربیت کے لئے مَیں بتانا چاہتا ہوں کہ جماعت میں مالی قربانی کا نظام اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق اپنے نفس کی اصلاح کے لئے ہے۔ قرآن کریم میں زکوٰۃ کے علاوہ بھی مالی قربانی کا ذکر ہے تا کہ اصلاح نفس ہو سکے۔ خدا تعالیٰ کی خاطر وہی قربانی دے سکتا ہے جس کو خدا تعالیٰ کی ذات پر یقین ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کی کوئی نیکی، اس کا کوئی عمل جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کیا جائے ضائع نہیں کرتا۔

مَیں اللہ تعالیٰ کا بڑا شکر ادا کرتا ہوں اور آپ کو بھی کرنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ گھانا کو یہ توفیق عطا فرمائی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے مالی قربانی کرتی ہے۔ بعض مخلص اور صاحب حیثیت احمدیوں نے بڑی بڑی (۔) تعمیر کی ہیں۔ ایک دنیادار تو جب اس کے پاس دولت آ جائے اپنے مکان بنانے یا فضولیات میں رقم خرچ کرنے کی طرف توجہ کرتا ہے۔ لیکن آج حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے قادیان سے ہزاروں میل دُور بیٹھے ہوئے ایسے مخلصین عطا کئے ہیں جن کے دلوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کی خاطر مالی قربانی کرنے کے لئے کھولا ہے۔ پس نئے شامل ہونے والے نومبائعین بھی اور نوجوان بھی ہمیشہ یاد رکھیں کہ مالی قربانی اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق اللہ تعالیٰ کے حکموں میں سے ایک حکم ہے اور خلافت کے انعام کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اسے خاص طور پر بیان فرمایا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم اللہ تعالیٰ کے رحم کے مستحق ٹھہرو۔ رسول کا حکم وہی ہے جو اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں کئی جگہ اَطِیْعُوا اللّٰہَ .... کہہ کر ذکر فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ پاک معاشرے کے قیام کے لئے میری عبادت کے بعد ان تمام باتوں پر عمل کرو جو مَیں نے تمہیں قرآن کریم میں بیان کی ہیں۔ پھر اَطِیْعُوا اللّٰہَ......... میں یہ بات بھی ہے کہ جو مسیح و مہدی آنے والا ہے ....وہ حکَم اور عدل ہوگا۔ وہ جن باتوں کا تمہیں حکم دے وہ یقیناً عدل پر قائم رہتے ہوئے حکم دے گا۔ اس کا حکم یقیناً حکمت لئے ہوئے ہوگا۔ اس لئے اُس کی باتوں کو سرسری نظر سے نہ دیکھنا۔

اللہ تعالیٰ کے حکموں میں سے حضرت مسیح موعود نے جن کو کھول کر ہمیں بیان فرمایا ان میں سے اس وقت مَیں ایک کے حوالے سے بات کروں گا اور وہ بات ہے نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کے حوالے سے۔ حضرت مسیح موعود نے ہمیں اس بات پہ خاص طور پر توجہ دلائی ہے کہ احمدی لڑکیاں احمدی لڑکوں سے شادی کریں تا کہ آئندہ نسلیں احمدیت پر قائم رہیں۔ جب بچوں کے دو کشتیوں میں پاؤں ہوں تو بچے کو سمجھ نہیں آتی کہ وہ کیا کرے۔ کیونکہ عموماً باپوں کا اثر زیادہ ہوتا ہے اگر باپ احمدی نہیں ہے تو باوجود ماں کے احمدی ہونے کے بچے بعض دفعہ احمدی نہیں رہتا۔ بلکہ بعض دفعہ دونوں کے دو مختلف مذہب ہونے کی وجہ سے بچہ مذہب سے ہی دُور چلا جاتا ہے۔ اسی طرح احمدی لڑکوں کو بھی چاہئے کہ احمدی لڑکیوں سے شادی کریں جن کو ایک تو وہ غیروں سے شادی کر کے احمدی لڑکی کو اس کے حق سے محروم کرتے ہیں۔ دوسرے پھر یہاں وہی دو عملی کی صورت پیدا ہو جائے گی اور بچے متاثر ہوں گے۔

پس اگر آپ نے اس ایمان پر اپنے بچوں کو قائم رکھنا ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو دیا ہے تو پھر صرف اپنی پسند کو نہ دیکھیں بلکہ دین کو دیکھیں۔ مجھے کئی لڑکیاں خط لکھتی ہیں یہاں بھی اور دوسرے افریقن ملکوں سے بھی کہ گو کہ ہماری پسند کا رشتہ تو غیروں میں ہے لیکن آپ بتائیں کہ ہم اس سے شادی کر سکتی ہیں کہ نہیں۔ ان بچیوں کا یہ پوچھنا ہی اس بات کی دلیل ہے کہ انہیں اپنا دین اپنی پسند سے زیادہ پیارا ہے۔

پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ جب تک آپ اس بات کو پلّے باندھے رکھیں گی کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھنا ہے اس وقت تک آپ اللہ تعالیٰ کے انعاموں سے فیض پاتی رہیں گی اور اسی طرح لڑکے بھی فیض پاتے رہیں گے اور اللہ تعالیٰ کے انعاموں کے وارث بنتے رہیں گے۔ پس خلافت احمدیہ کے 100 سال پورے ہونے پر ہر احمدی یہ عہد کرے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کو سب سے اوّل رکھے گا۔ اس کی عبادت اور اس کے احکامات پر عمل کرنے کی حتی المقدور کوشش کرے گا۔ حضرت مسیح موعود سے کئے ہوئے عہد بیعت کو ہمیشہ نبھانے کی کوشش کرے گا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

’’سو اے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔ سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو۔ اپنے روزوں کو خدا کے لئے صدق کے

ساتھ پورے کرو۔ ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے زکوٰۃ دے اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے اور کوئی مانع نہیں وہ حج کرے۔ نیکی کو سنوار کر ادا کرو اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرو۔ یقیناً یاد رکھو کہ کوئی عمل خدا تک نہیں پہنچ سکتا جو تقویٰ سے خالی ہے''۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 15 مطبوعہ لندن)

پھر آپ فرماتے ہیں: ''خوش ہو اور خوشی سے اچھلو کہ خدا تمہارے ساتھ ہے۔ اگر تم صدق اور ایمان پر قائم رہو گے تو فرشتے تمہیں تعلیم دیں گے اور آسمانی سکینت تم پر اترے گی اور رُوح القدس سے مدد دیئے جاؤ گے اور خدا ہر ایک قدم میں تمہارے ساتھ ہوگا اور کوئی تم پر غالب نہیں ہو سکے گا''۔

(تذکرۃ الشہادتین۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 68 مطبوعہ لندن)

اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیں ایمان پر قائم رکھے۔ اپنی عبادت کرنے والا بنائے رکھے۔ اپنے فضلوں سے ہمیں نوازتا رہے اور ہم ہمیشہ اس کے انعاموں کے وارث بنتے چلے جائیں۔

(نوٹ: حضور انور کے خطبہ کے دوران ساتھ ساتھ دو زبانوں میں رواں ترجمہ بھی پیش کیا جاتا رہا۔ مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مشنری انچارج کو مقامی غانین زبان میں جبکہ مکرم عبدالرشید انور صاحب مربی سلسلہ آئیوری کوسٹ کو فرانسیسی زبان میں ترجمہ کرنے کی سعادت حاصل ہوئی)

مکرم نصر احمد طاہر صاحب

فونوگراف، گراموفون اور ٹیپ ریکارڈر کی ایجاد

انیسویں صدی کے نصف اول میں اگر یہ دعویٰ کیا جاتا کہ ہم کچھ عرصہ بعد دوسری چیزوں کی طرح آواز کو بھی محفوظ کرنا سیکھ لیں گے اور کسی شخص کی آواز محض ہوا میں تحلیل نہیں ہو جایا کرے گی بلکہ اس کو محفوظ کرنے کے بعد جب ہم چاہیں گے اسی لب و لہجے کے ساتھ دوبارہ سن سکیں گے گویا جس طرح الفاظ کو لکھ لیا جاتا ہے اسی طرح آواز کو پورے صوتی آہنگ کے ساتھ لکھا جا سکے گا تو اس پر کوئی بھی یقین نہ کرتا اور اس دعویٰ کو محض دیوانگی کی علامت سمجھا جاتا لیکن ابھی انیسویں صدی ختم نہیں ہوئی تھی بلکہ اس کی ساتویں دہائی شروع تھی کہ نامور موجد تھامس الوا ایڈیسن نے یہ عظیم کارنامہ انجام دے دیا۔

فونوگراف

اس وقت یہ ایجاد انتہائی سادہ حالت میں تھی اب تو یہ بہت ارتقائی منازل طے کر چکی ہے اور اس وقت یہ زندگی کا اہم جزو بن چکی ہے اسی کی بدولت آج ہم ایک عرصہ گزرنے کے باوجود حضرت مصلح موعود کی مبارک آواز سننے کی سعادت حاصل کر سکتے ہیں۔ کاش ہم حضرت مسیح موعود کی آواز بھی سن سکتے۔ حضرت مسیح موعود ایک شعر میں فرماتے ہیں۔

آواز آ رہی ہے یہ فونوگراف سے
ڈھونڈو خدا کو دل سے نہ لاف و گزاف سے

سوال یہ ہے کہ یہ حیران کن ایجاد کیسے ممکن ہو سکی؟ بیان کیا جاتا ہے کہ ایڈیسن اپنے معاون کے ساتھ کسی بحث میں الجھا ہوا تھا کہ اچانک اسے احساس ہوا کہ اس کی آواز کے نتیجے میں اس کی قریب پڑی ہوئی سوئی میں جنبش پیدا ہوئی ہے۔ ایڈیسن (ایک بہترین قوت مشاہدہ رکھنے والا انسان) سوئی کی اس حرکت کو ہرگز نظر انداز نہیں کر سکتا تھا۔ اس واقعہ پر مزید غور کرنے پر اسے اندازہ ہوا کہ آواز سے سوئی کو باضابطہ حرکت بھی دی جا سکتی ہے اور آواز کی لہروں میں یاد رہے آواز لہروں کی صورت میں حرکت کرتی ہے۔ اس طرح جس طرح تالاب میں پتھر پھینکا جائے تو لہریں پیدا ہوتی ہیں اسی طرح آواز سے ہوا میں لہریں پیدا ہوتی ہیں (یہی وجہ ہے کہ خلا میں کسی قسم کی آواز نہیں سنی جا سکتی) چنانچہ اس نے ان خیالات کی بنیاد پر ایک تجربے کے لئے خاکہ بنانا شروع کر دیا۔ کچھ ہی دیر کے بعد وہ ایک سادہ مشین بنانے میں کامیاب ہو چکا تھا۔ جو ایک ڈرم جس کے ساتھ ہینڈل لگا ہوا تھا جس کی مدد سے ڈرم گھمایا جا سکتا تھا۔ ڈرم کے اوپر وسط میں ایک سوئی تھی جو ایک جھلی سے منسلک تھی۔ آواز سے جھلی میں ارتعاش پیدا ہوتا اور اس سے اس کے ساتھ منسلک سوئی متحرک ہوتی تھی اور متحرک ہو کر ڈرم میں باریک سوراخ بنا دیتی تھی۔ ایڈیسن نے مشین کے ساتھ تجربہ شروع کیا۔ اس نے ہینڈل گھمایا جس سے ڈرم بھی گھومنے لگا اور اس کے ساتھ ہی مشین نے بچوں کا ایک گیت گانا شروع کر دیا۔ ایڈیسن کی آواز نے سوئی کو ایک خاص ترتیب سے محرک کیا جس نے ڈرم میں اسی ترتیب سے سوراخ کر دیئے۔ گیت گانے کے بعد ایڈیسن نے سوئی کو واپس ابتدائی نکتے پر رکھا اور اسی رفتار سے ہینڈل گھما دیا۔ اپنی آواز کو مشین میں سے برآمد ہوتا دیکھ کر ایڈیسن خود بھی حیرت زدہ ہو گیا۔

سوئی کے جس ارتعاش نے ڈرم میں باریک سوراخ کئے تھے ڈرم کو گھمانے سے وہی سوراخ سوئی کو اسی قدر مرتعش کر دیتے ہیں۔ جس سے وہی آواز پیدا ہو جاتی ہے جس نے سوئی ارتعاش پیدا کیا تھا۔ ایڈیسن نے اس عظیم ایجاد کا نام ''فونوگراف'' رکھا۔ اس ایجاد نے عوام میں ایک سنسنی کی کیفیت پیدا کر دی۔ کوئی بھی اس عجیب ایجاد پر یقین کرنے کو تیار نہ تھا سوائے اس کے جو خود اس کا مشاہدہ کر لیتا تھا۔ اس مشین کو دیکھنے والوں نے ایڈیسن کو میلو پارک کا جادوگر قرار دیا۔ عوام کے اس مشین کو دیکھنے کے ذوق و شوق کی وجہ سے میلو پارک تک ریل گاڑیاں چلا دی گئیں۔ ایڈیسن کو واشنگٹن آنے کی دعوت دی گئی تا کہ وہ اپنے اعلیٰ افسران کے سامنے مشین کا مظاہرہ کرے اور سیاستدانوں کی آواز ریکارڈ کرے۔

ایڈیسن کی ایجاد ''فونوگراف'' کی دو خامیوں کی وجہ سے عوام کی اس سے دلچسپی بہت جلدی ختم ہو گئی۔ ایک تو یہ ریکارڈ کے لئے استعمال ہونے والی چادر کو درست رکھنا آسان نہ تھا۔ دوئم یہ کہ اس پر ریکارڈ کرنے کی صلاحیت بہت کم تھی اور محض چند دفعہ کے استعمال سے آواز بہت مدھم ہو جاتی کہ سننا مشکل ہو جاتا۔

تقریباً دس سال ایڈیسن بھی اپنی ایجاد کو فراموش کئے رہا۔ دسمبر 1888ء میں ایڈیسن دوبارہ فونوگراف کی طرف متوجہ ہوا ٹن کے خول کے بجائے موم کا سلنڈر لگایا اور ہینڈل کے بجائے گھڑی کی طرح کا آلہ استعمال کیا تا کہ سلنڈر کی حرکت کو معین رکھا جا سکے۔ اس جدت سے فونوگراف عوام میں مقبول ہو گیا اور ایڈیسن اس سے مالی منفعت حاصل کرنے میں کامیاب رہا۔

ایمیل برلنر نامی ایک جرمن نے ایڈیسن کے بنائے ہوئے فونوگراف میں یہ جدت کی کہ سلنڈر کی جگہ پلیٹ (DISC) استعمال کی۔ پھر عرصے تک یہی طریقہ استعمال ہوتا رہا جب تک کہ برقی ریکارڈنگ نے اس کی جگہ نہیں لے لی۔

ٹیلی گراموفون

1899ء میں آواز محفوظ کرنے کے طریقے کار نے ایک جست مزید اس وقت طے کی جب کوپن ہیگن کے رہنے والے والڈیمر پولسن نے جو وائرلس ٹیلی گرافی کے ابتدائی موجدوں میں سے ہے ایک نئی ایجاد کی اور اس کا نام ٹیلی گراموفون رکھا۔ ایک چھوٹا سا بکس تھا جس میں دو ڈرم رکھے ہوئے تھے ان میں سے ایک پر لوہے کا تار لپٹا ہوا تھا۔ مشین چلنے سے اس ڈرم سے تار اترتا جاتا اور دوسرے پر لپٹتا جاتا۔ اس دوران تار برقی مقناطیس کے قریب سے گزرتا۔ (برقی مقناطیس دراصل لوہے کا ایسا ٹکڑا ہوتا ہے جس کے گرد تار لپٹی ہوتی ہے۔ تار میں کرنٹ دوڑایا جائے تو لوہے کا ٹکڑا مقناطیس بن جاتا ہے)

مائیکروفون کے ذریعے صوتی لہریں برقی نوعیت اختیار کر لیتی ہیں جس ترتیب سے مائیکروفون کا پردہ مرتعش ہوتا ہے اسی ترتیب سے برقی کرنٹ پیدا ہوتا ہے اور وہ برقی کرنٹ اسی ترتیب سے برقی مقناطیس میں مقناطیسیت پیدا کر دیتا اور یہی مقناطیس قریب سے گزرنے والی لوہے کی تار میں اسی ترتیب سے مقناطیسیت پیدا کر دیتا۔ اس طرح تار کے اندر گویا آواز ریکارڈ ہو جاتی۔ ریکارڈ کی ہوئی آواز کو دوبارہ سننے کے لئے اسی لوہے کی تار کو جو مخصوص جگہوں سے مقناطیس بن چکی ہے دوبارہ برقی مقناطیس کے قریب سے گزارہ جاتا جو اس کے اوپر لپٹے تاروں میں اسی ترتیب سے برقی رو پیدا کر دیتا۔ یہی برقی رو جب مائیکروفون کے پردے کو مرتعش کرتی تو وہی آواز پیدا ہوتی جو کہ ریکارڈ کی گئی تھی۔ یہ مشین ایڈیسن کے فونوگراف سے بدرجہا بہتر تھی اس میں خوبی یہ تھی کہ اس کو بار بار استعمال کیا جا سکتا تھا اور تار سے ریکارڈنگ کو ختم کر کے دوبارہ ریکارڈنگ بھی کی جا سکتی تھی۔ (آج کل کی جدید کیسٹ پلیئرز میں بھی یہی اصول کارفرما ہے)

ٹیپ ریکارڈر

ایڈیسن کی ایجاد فونوگراف کو ایک فوقیت بہرحال حاصل تھی کہ اسے برقی رو کی قطعاً ضرورت نہ تھی۔ ارتقا کی ایک اور منزل اس وقت طے ہوئی جب پلاسٹک کی ٹیپ استعمال کی جانے لگی جس پر فیرس آکسائیڈ کی تہہ ہوتی تھی۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس نظام میں جدت آتی گئی اور آج کے اس جدید کمپیوٹر دور میں ایسے ریکارڈر تیار ہو گئے ہیں جہاں ٹیپ کے بجائے ڈسک استعمال ہوتی ہے ان ڈسک والے ریکارڈز کا معیار کیسٹ پلیئر کی نسبت کہیں بہتر ہے۔

☆☆☆

رغبت

لاہور کے ایک دوست نمازوں میں ذرا سست تھے۔ جب توجہ دلائی گئی تو ایسے نمازوں کی طرف راغب ہوئے کہ پھر اپنے کاروبار اور ملازمت کی ذرا بھی پرواہ نہ کی۔ ہر ممکن کوشش کر کے نماز ''دارالذکر'' لاہور میں آ کر ادا کرتے۔

(الفضل 31 مارچ 2003ء)

تعارف

سیرت و سوانح دخت کرام

حضرت صاحبزادی سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ

نام کتاب: سیرت وسوانح خاتون مبارکہ حضرت صاحبزادی سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ ''دخت کرام''

مرتبہ ومؤلفہ: محترمہ پروفیسر سیدہ نسیم سعید صاحبہ

شائع کردہ: لجنہ اماء اللہ ضلع لاہور

صفحات: 516

محترمہ پروفیسر سیدہ نسیم سعید صاحبہ لاہور کی سیرت و سوانح پر شائع ہونے والی یہ ساتویں کتاب ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سوانح فضل عمر جلد 1 صفحہ 7 پر سوانح نگاری کے متعلق تحریر فرماتے ہیں کہ ''جو قارئین مختلف قسم کی تصانیف کا تجربہ رکھتے ہیں وہ مجھ سے غالبًا اس امر میں اتفاق فرمائیں گے کہ تصانیف کی مختلف انواع میں سب سے مشکل وقت طلب نوع کسی کی سوانح حیات کی تصنیف ہے''۔

محترمہ پروفیسر صاحبہ نے اس دقت طلب اور وقت طلب کام کو بڑی خوبی سے سرانجام دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی شخصیت کی اہمیت کسی احمدی سے پوشیدہ نہیں اور احمدیوں کو جو حضرت مسیح موعود اور آپ کے خاندان سے محبت ہے وہ بھی ہرگز ڈھکی چھپی بات نہیں۔ آپ حضرت مسیح موعود کی سب سے چھوٹی صاحبزادی تھیں۔ آپ 25 جون 1904ء کو پیدا ہوئیں۔ آپ کی پیدائش سے قبل حضرت مسیح موعود کو بشارت ملی تھی کہ بیٹی کی پیدائش ہوگی اور اس کی صفات کا ذکر اس طرح کیا گیا ''دختِ کرام''۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 228)

اس میں یہ بات مضمر تھی کہ یہ بیٹی لمبی عمر پائے گی اور مختلف حالات سے گزرے گی۔ مگر عسر اور یسر میں اس کے اخلاق کریمانہ کا اظہار ہوگا۔ چنانچہ آپ کی زندگی میں بہت سخت حالات بھی آئے مگر ہمیشہ خوش خلقی اور نیک طینتی کا ہی اظہار ہوا۔

حضرت مسیح موعود کے گھر پیدا ہوئیں اور اردگرد جو توحید اور رسول اللہ ﷺ کے عشاق دیکھے تو تمام دینی تعلیمات کا رنگ بھی آپ پر چڑھا۔ چھوٹی عمر میں ہی قرآن پڑھا۔ ترجمہ بھی سیکھا۔ تفسیر کبیر اکثر اوقات زیر مطالعہ رہتی۔ نمازوں کا بڑی باقاعدگی سے التزام کرتیں۔ تمام احکامات دینیہ کی مکمل پابندی شرح صدر سے کرتیں اور دوسروں کو بھی قائل کرتیں۔ جماعتی تقریبات میں شرکت فرماتیں۔ خدمت دین میں مصروف رہتیں۔ بچوں اور دوسرے ملنے والوں کو بھی تلقین فرماتیں۔ واقفین زندگی اور مربیان سلسلہ کے ساتھ خاص محبت اور انس سے پیش آتیں۔ ان کی بیوی بچوں سے بھی محبت کا سلوک فرماتیں۔

آپ صبر و رضا کا پیکر، مجسم عزم و ہمت، سچ پر پابند، لین دین میں صاف، بیماروں کی عیادت کرنے والی، دعائیں کرنے والی اور خدا پر توکل کرنے والی مبارک خاتون تھیں۔ آپ نیک وصالحہ اور تمام اخلاق حسنہ سے متصف تھیں۔ اسی وجہ سے خدا نے آپ کو بھی برکت دی اور آپ کے قریب رہنے والوں کو آپ کے طفیل برکات سے نوازا۔ آپ کے خاوند محترم حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب فرماتے تھے۔ ''میری دینی و دنیوی ترقی اسی پاک خاتون کے طفیل ہے جسے اپنے والد بزرگوار کے باعث برکت حاصل ہوئی''۔

(ص95)

آپ کی ایک خاص شان اپنے بزرگ والدین کی طرح ہمدردی مخلوق تھی۔ آپ ہر ایک کا خیال رکھتیں۔ مریضوں کو نسخہ جات بھی عطا فرماتیں۔ ملازموں، نوکروں اور دوسرے تعلق داروں کا ایسا خیال رکھتیں گویا کہ وہ انہیں کے گھر کا فرد ہے۔ بیشمار غریب بچیوں کی تربیت کی۔ انہیں تعلیم دلائی اور شادی وغیرہ تک کا بوجھ خود برداشت کیا۔ سخاوت کا بے مثال نمونہ تھیں۔ ہمدردی مخلوق اور حسن سلوک کے بیشمار واقعات اس کتاب میں ایک باب کے تحت اکٹھے کئے گئے ہیں۔ لیکن یقین ہے کہ سب کچھ اکٹھا نہ ہوا ہوگا کیونکہ سخاوت کے اس بحر ذخار کے ہر قطرے کو تو کیا کسی ایک حصہ کو بھی بیان کرنا محالات کی طرح ہے۔

اس کتاب میں حضرت سیدہ صاحبہ کے حالات زندگی بہت اچھے پیرایہ میں اکٹھے کردیئے گئے ہیں۔ مثلاً سفر یورپ کی مکمل ڈائری جو آپ کے ارشاد پر آپ کی صاحبزادی نے ساتھ ساتھ لکھی۔ اس کتاب میں موجود ہے۔ اس سفر کی خاص بات سوئٹزرلینڈ میں بیت محمود کا سنگ بنیاد رکھنا ہے۔ اس سفر کی مکمل روداد ہر قاری کے لئے دلچسپی اور ایمان کی ترقی کا باعث ہوگی۔

حضرت مسیح موعود کو قبولیت دعا کا معجزہ عطا کیا گیا تھا۔ خدا کے فضل سے آپ بھی ہمیشہ دعائیں کرتی رہیں اور خدائے تواب و رحیم ان کو قبولیت سے نوازتا رہا۔ آپ نے کئی رویا و کشوف دیکھے جو کہ پورے ہوئے۔ یہ آپ کے خدا کے ساتھ زندہ تعلق کی زندہ مثال ہے۔ اس کتاب میں اس طرح کے بیشمار واقعات کو ایک جگہ اکٹھا بیان کر کے قاری کے لئے سہولت پیدا کر دی گئی ہے۔

اسی خاتون مبارکہ کے روزانہ کے معمولات بھی شامل اشاعت ہیں جو بجائے خود ایک اسوہ اور نمونہ ہیں احمدیوں کے لئے کہ انہیں بھی اپنے معمولات اسی طرح عبادت و ذکر الٰہی سے معمور رکھنے چاہئیں۔ آپ مالی قربانی، خاوند کی مثالی اطاعت، بچوں کی بہترین تربیت، ان کی تعلیم وصحت کا خیال رکھنا، ملاقاتیوں سے حسن سلوک اور حسن اخلاق سے پیش آنا، صلہ رحمی کرنا، تعلقات میں حسن انتظامی بیماروں کی تیمارداری اور خدمت، غریب پروری، ہر ایک کے دکھ درد میں شریک ہونا، سب سے بڑھ کر دینی احکامات کی پابندی اور خلافت کے ساتھ اطاعت وفرمانبرداری کا بے مثال نمونہ تھیں اور اس کی بیشمار مثالیں اسی کتاب میں درج کی گئی ہیں۔ جو قارئین کے ازدیاد ایمان کا موجب ہوں گی۔

اس کتاب میں آپ کی اولاد کا شجرہ بہت محنت سے تیار کر کے شائع کیا گیا ہے۔ یہ شجرہ 28 دسمبر 2007ء تک کا ہے۔ اس دن تک آپ کی نسل میں پیدا ہونے والے ہر بچہ کا ذکر کر دیا گیا ہے۔

آپ کا علمی ذوق نہایت اعلیٰ درجہ کا تھا۔ آپ نے شادی کے بعد بھی تعلیم کا سلسلہ جاری رکھا۔ ادیب کا امتحان دیا اور پھر میٹرک اور ایف اے کیا۔ مطالعہ کا بے حد شوق رکھتی تھیں اور اکثر اوقات کتب کے مطالعہ میں مصروف رہتیں۔ اپنی ڈائری بھی لکھتی تھیں۔ آپ کی ڈائری میں موجود چند نسخے بھی اس کتاب کی زینت ہیں۔

آپ کے اپنی بیٹیوں کے نام نصائح سے پُر خطوط۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ان پر پُر معارف تبصرہ، آپ کی بیٹیوں کے اپنی ماں کو پیش کئے گئے نذرانہ عقیدت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے آپ کی یاد میں دل کو گداز کر دینے والے خطوط اور دو خطبات بھی شامل اشاعت ہیں۔ جو پڑھنے کے لائق ہیں اور قاری کو ان بزرگوں کے لئے دعا کرنے کا موقع بھی ملتا ہے اور ثواب بھی۔

خلافت کا بے حد احترام تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد پر بڑی خوشی اور محبت سے ریفیوجی کیمپ میں جھاڑو دینے اور صفائی کرنے جاتی تھیں۔ حضرت خلیفہ ثانی تو بڑے بھائی تھے لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع جو رشتہ اور عمر میں آپ سے چھوٹے تھے۔ مگر جب اللہ تعالیٰ نے ان کو یہ منصب عطا کیا تو آپ کے لب ولہجے میں بھی ان کے لئے بے حد احترام پیدا ہو گیا اور اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ نصیحت فرمائی کہ ''تمام برکتیں اطاعت امام میں ہیں''۔

آپ کی آخری بیماری، اولاد کا خدمت و تیمارداری میں حق ادا کرنا، بیگم صاحبہ کی وصیت، وفات، تدفین اور آپ کی وفات کے بارے میں تعزیتی خطوط۔ اخبارات و رسائل میں تذکرہ اور احمدی شعراء کا منظوم کلام میں سے منتخب حصہ بھی شائع کیا گیا ہے۔ جو خاندان حضرت مسیح موعود سے محبت رکھنے والے ہر احمدی کے دل میں ان کی محبت اور بڑھا دیتا ہے۔

آپ کے بابرکت اور پاکیزہ وجود کی وفات پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 2 خطبات ارشاد فرمائے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

دخت کرام کے نام کا مطلب ہے کہ کریم النفس لوگوں کی اولاد ایسے بزرگوں کی اولاد جو اخلاق کریمانہ پر فائز ہوں۔ مراد یہ ہے کہ جس طرح ہم دوسرے محاورے میں کہتے ہیں کہ اس کے خون میں شرافت اور نجابت ہے تو ان معنوں میں کریم لوگوں کی اخلاق والے لوگوں کی، بزرگوں کی اولاد سے مراد ہے کہ ایک ایسی بچی جس کے خون میں ہی کریمانہ اخلاق شامل ہوں گے اور جو بھی حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کو جانتے تھے یا جو جانتے ہیں وہ خوب گواہی دیں گے کہ آپ کے خون اور مزاج میں کریمانہ اخلاق شامل تھے۔ نیز فرمایا:۔

اس پہلو سے میں سمجھتا ہوں کہ دخت کرام میں حضرت پھوپھی جان کی لمبی عمر کی پیشگوئی تھی۔ کیونکہ پہلی بیٹی چھوٹی عمر میں فوت ہوگئی تھی۔ اس کے جواب میں دخت کرام کے اندر ہی یہ بتا دیا گیا کہ یہ اخلاق کریمانہ رکھنے والی بیٹی ہوگی لوگ اس کو دیکھیں گے اور کہیں گے کہ ہاں صاحب اخلاق کی بچی ہے۔ اس پہلو سے امر واقعہ یہ ہے کہ یہ الہام بڑی شان کے ساتھ حضرت پھوپھی جان کے حق میں پورا ہوا اور عورتیں کیا اور بچے کیا اور بزرگان کیا جن کو کسی رنگ میں بھی حضرت پھوپھی جان کے ساتھ کسی نوع کا معاملہ پیش آیا سب گواہی دیتے ہیں کہ آپ اللہ کے فضل سے بہت ہی کریمانہ اخلاق کی مالک تھیں۔ (ص156)

اللہ تعالیٰ اس کتاب کی اشاعت میں برکت دے اور زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے استفادہ فرمائیں اور اللہ تعالیٰ اس کتاب کی اشاعت میں تعاون کرنے والے ہر شخص کو اجر عظیم سے نوازے۔ آمین

شاعر النبیؐ کا دردناک مرثیہ

حضرت حسان بن ثابت الانصاری شاعر النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مکمل دیوان کا ایک مستند ایڈیشن 1983ء میں بیروت سے شائع ہو چکا ہے۔ اس دیوان کے صفحہ 94 پر آپ کے مرثیہ نبوی کے مشہور عالم اشعار درج ہیں جن کے تصور سے بھی ہر عاشق رسول پر آج بھی رقت طاری ہو جاتی ہے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے 4 نومبر 1905ء کو ''سرزمین لدھیانہ میں پبلک تقریر کے دوران ان کا ذکر کرتے ہوئے نہایت دردبھرے انداز میں فرمایا:۔

''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کی وجہ سے صحابہؓ کے دل پر سخت صدمہ تھا اور اس کو بے وقت اور قبل از وقت سمجھتے تھے وہ پسند نہیں کر سکے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کی خبر سنیں......وہ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عشاق تھے اور آپ کی حیات کے سوا کسی اور کی حیات کو گوارا ہی نہ کر سکتے تھے۔ پھر کیونکر اپنی آنکھوں کے سامنے آپ کو وفات یافتہ دیکھتے۔ اس وقت حسان بن ثابت نے ایک مرثیہ لکھا جس میں انہوں نے کہا۔

كُنتَ السَّوَادَ لِنَاظِرِي فَعَمِيَ عَلَيكَ النَّاظِرُ

مَن شَاءَ بَعدَكَ فَلْيَمُتْ فَعَلَيكَ كُنتُ أُحَاذِرُ

چونکہ مذکورہ بالا آیت نے بتا دیا تھا کہ سب مر گئے۔ اس لئے حسان نے بھی کہہ دیا کہ اب کسی کی موت کی پرواہ نہیں۔ یقیناً سمجھو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ میں کسی کی زندگی صحابہؓ پر سخت شاق تھی اور وہ اس کو گوارا نہیں کر سکتے تھے''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 536)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 82850 میں نصرت بی بی

زوجہ محمد خان قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری رکڑھائی عمر 32 سال بیعت 2005ء ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 10 ماشے مالیتی -/12000 روپے (2) نقد رقم -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت کڑھائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید عامر شہزاد ولد سید سمیع اللہ شاہ (مرحوم)

مسل نمبر 82851 میں شبیلہ یاسمین

بنت محمد عبداللہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبیلہ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ولد ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد ماسٹر محمد بخش (مرحوم)

مسل نمبر 82852 میں فوزیہ شریف

بنت شریف احمد قوم...... پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فوزیہ شریف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسٰی ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد ماسٹر محمد بخش (مرحوم)

مسل نمبر 82853 میں رضیہ بیگم

زوجہ منور احمد قوم بُھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بہاولپورہ شرقی حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور اندازاً 3 تولے (2) حق مہر -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد بُھٹہ ولد خوشی محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 82854 میں سعدیہ منور

بنت منور احمد قوم بھٹہ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کسوکے روڈ حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد بُھٹہ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد بُھٹہ

مسل نمبر 82855 میں فوزیہ منور

بنت منور احمد قوم بُھٹہ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کسوکے روڈ حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد بُھٹہ ولد خوشی محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد بُھٹہ ولد رشید احمد بُھٹہ

مسل نمبر 82856 میں عطیۃ المنان

زوجہ مغفور احمد منگلا قوم منگلا پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/30000 روپے (2) بھینس مالیتی -/48000 روپے (3) متفرق سامان مالیتی -/20000 روپے (4) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ المنان۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عبد الجبار معلم ولد غلام حسین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مغفور احمد منگلا خاوند موصیہ

مسل نمبر 82857 میں عفت نورین

بنت بشیر احمد قوم منگلا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفت نورین۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عبد الجبار ولد غلام حسین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد طیب سلیم منگلا ولد حاجی بشیر احمد منگلا

مسل نمبر 82858 میں محمد حنیف

ولد محمد دین قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 79 نواں کوٹ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 35 کنال 10 مرلے اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) مکان برقبہ 12 مرلہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے (3) حویلی برقبہ 10 مرلہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے (4) رقم گریجوئٹی -/360000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد وصیت نمبر 37849 گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد وصیت نمبر 34527

مسل نمبر 82859 میں سکینہ بی بی

زوجہ اللہ رکھا قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 123 سرانوالی بھلیر ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حویلی برقبہ 2 مرلہ اندازاً مالیتی -/60000 روپے (2) نقد رقم -/30000 روپے (3) طلائی بالیاں مالیتی -/10000 روپے (4) حق مہر ادا شدہ -/400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سکینہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد نور احمد وینس۔ گواہ شد نمبر 2 اللہ رکھا خاوند موصیہ

مسل نمبر 82860 میں شگفتہ یونس

زوجہ محمد یونس مغل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/36000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شگفتہ نورین۔ گواہ شد نمبر 1 ولی محمد اشرف وصیت نمبر 48437۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الوحید مانگٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر 62745

مسل نمبر 82861 میں رفعت یونس

بنت محمد یونس مغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت پروین۔ گواہ شد نمبر 1 ولی محمد اشرف وصیت نمبر 48432۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الوحید مانگٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر 62745

مسل نمبر 82862 میں نرگس نسیم

بنت محمد یونس مغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نرگس نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 ولی محمد اشرف وصیت نمبر 48432۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الوحید مانگٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر 62745

مسل نمبر 82863 میں کامران اشرف

ولد محمد اشرف باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔العبد۔کامران اشرف۔گواہ شدنمبر 1عطاء الوحید مانگٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر 62745۔گواہ شدنمبر 2 ولی محمد اشرف وصیت نمبر 48432

مسل نمبر 82864 میں رفیع احمد

ولدسید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رفیع احمد۔گواہ شدنمبر 1 سید احمد وصیت نمبر 42189۔گواہ شدنمبر 2 سعد محمود باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 34747

مسل نمبر 82865 میں منصور احمد

ولدرشید احمد (مرحوم) قوم سدھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔منصور احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان ارشد ولد ارشد محمود۔گواہ شدنمبر 2 چوہدری اعجاز احمد شاد ولد چوہدری عبدالسلام

مسل نمبر 82866 میں فاروقہ منصور

زوجہ منصور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/500000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/40000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فاروقہ منصور۔گواہ شدنمبر 1 منصور احمد خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 ولی محمد اشرف وصیت نمبر 48432

مسل نمبر 82867 میں خولہ شازیہ رحمٰن

زوجہ چوہدری عبدالرحمٰن طارق قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امامیہ کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/84000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خولہ شازیہ رحمٰن۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالرحمٰن طارق خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالسلام ولد چوہدری عبدالکریم (مرحوم)

مسل نمبر 82868 میں غلام رسول

ولد محمد امین (مرحوم) قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 کنال 4 مرلے واقع بھابھڑہ سرگودھا اندازاً مالیتی -/20000 روپے (2) مشترکہ گھر واقع بھابھڑہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے کا حصہ (حصہ داران 3 بھائی 3 بہنیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔غلام رسول۔گواہ شدنمبر 1 ریاض احمد بھٹی ولد بشیر احمد بھٹی۔گواہ شدنمبر 2 ظہور احمد پال ولد محمد گلزار پال

مسل نمبر 82869 میں مدیحہ صدف

بنت ارشد محمود قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/6000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مدیحہ صدف۔گواہ شدنمبر 1 محمد عثمان ارشد ولد ارشد محمود۔گواہ شدنمبر 2 عطاء الوحید مانگٹ مربی سلسلہ

مسل نمبر 82870 میں عبدالمالک

ولد عبدالسلام قوم جٹ پیشہ دکانداری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہڈیارہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3800 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالمالک۔گواہ شدنمبر 1 محمد احسن ثمر ولد بشیر احمد۔گواہ شدنمبر 2 وحید احمد ولد سعید احمد

مسل نمبر 82871 میں صدیق احمد

ولد مرزا بشیر احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہڈیارہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔صدیق احمد۔گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد ولد مقبول احمد (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 عرفان احمد ولد مقبول احمد (مرحوم)

مسل نمبر 82872 میں وحید احمد

ولد سعید احمد (مرحوم) قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہڈیارہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وحید احمد۔گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ولد مقبول احمد۔گواہ شدنمبر 2 نسیم احمد شہزاد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 82873 میں امتہ الوہاب طاہرہ

زوجہ بشارت احمد رند قوم رند بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیٹ ناصر آباد ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ بیٹ ناصر آباد اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الوہاب طاہرہ۔گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد رند خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 فخر احمد طاہر ولد بشارت احمد رند

مسل نمبر 82874 میں اظہار احمد سنوری

ولد نسیم احمد خلیل قوم آرائیں پیشہ کاشتکاری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 11 کنال 7 مرلے موضع گھلوال علی پور اندازاً مالیتی -/280000 روپے (2) 9 مرلہ مشترکہ رہائشی مکان کا حصہ (والدہ۔ہم دو بھائی اور 4 بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اظہار احمد سنوری۔گواہ شدنمبر 1 اوصاف احمد ولد مہر اللہ یار گواہ شدنمبر 2 حفیظ اختر سنوری ولد حفیظ الرحمٰن

مسل نمبر 82875 میں دانیال اختر

ولد حفیظ اختر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ خضر ٹاؤن علی پور ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔دانیال اختر۔گواہ شدنمبر 1 ملک منور احمد قمر مربی سلسلہ ولد ملک احمد دین۔گواہ شدنمبر 2 مہر اوصاف احمد ولد مہر اللہ یار

مسل نمبر 82876 میں ولید بن ارشد

ولد ارشد محمود نصرت قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ خضر ٹاؤن علی پور ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ولید بن ارشد۔گواہ شدنمبر 1 ملک منور احمد قمر مربی سلسلہ ولد ملک احمد دین۔گواہ شد نمبر 2 مہر اوصاف احمد ولد مہر اللہ یار

مسل نمبر 82877 میں نثار احمد

ولد عبدالسمیع قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نثار احمد۔گواہ شدنمبر 1 ملک منور احمد قمر مربی سلسلہ ولد ملک احمد دین۔گواہ شدنمبر 2 اوصاف احمد ولد مہر اللہ یار

مسل نمبر 82878 میں رانا ندیم خالد

ولد رانا فیض احمد قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6/1 ایکڑ 5 کنال 6 مرلے اندازاً مالیتی -/1600000 روپے

(2) احاطہ اڑھائی مرلہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/84000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا ندیم خالد۔گواہ شد نمبر1 نذیر احمد سانول معلم سلسلہ وصیت نمبر 39423۔گواہ شد نمبر2 رانا طارق محمود ولد محمد احمد

مسل نمبر 82879 میں ادیبہ خانم

زوجہ رانا ندیم خالد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے(2) طلائی زیور 11 تولہ مالیتی اندازاً -/220000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ ادیبہ خانم۔گواہ شد نمبر1 نذیر احمد سانول معلم سلسلہ وصیت نمبر 39423۔گواہ شد نمبر2 رانا ندیم خالد خاوند موصیہ

مسل نمبر 82880 میں خالدہ لقمان

بنت محمد لقمان قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے 4 رتی مالیتی -/44000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ لقمان۔گواہ شد نمبر1 طارق محمود ولد محمد لقمان۔ گواہ شد نمبر2 محمد لقمان والد موصیہ

مسل نمبر 82881 میں ساجدہ لقمان

بنت محمد لقمان قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 6 ماشے مالیتی -/11000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ ساجدہ لقمان۔گواہ شد نمبر1 طارق محمود ولد محمد لقمان۔گواہ شد نمبر2 محمد لقمان والد موصیہ

مسل نمبر 82882 میں عبدالعظیم

ولد لال دین (مرحوم) قوم مہار جٹ پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی (طاہر) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3936 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالعظیم۔گواہ شد نمبر1 عبدالعلیم ولد عبدالعظیم۔گواہ شد نمبر2 جمیل احمد تبسم ولد عبدالعظیم

مسل نمبر 82883 میں راحیبہ سحر

بنت محمد امین قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 700-9 گرام مالیتی -/18000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ راحیبہ سحر۔گواہ شد نمبر1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر2 عمیص احمد وصیت نمبر 33440

مسل نمبر 82884 میں شمس الحق وجدان

ولد محمود احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شمس الحق وجدان۔گواہ شد نمبر1 افضل حیدر ولد مرزا عبدالغفور۔گواہ شد نمبر2 محمود احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 82885 میں طاہر احمد قمر وڑائچ

ولد محمود احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ کارکن عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3514 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ طاہر احمد قمر وڑائچ۔گواہ شد نمبر1 افضل حیدر ولد مرزا عبدالغفور۔گواہ شد نمبر2 عطاء القدوس وڑائچ ولد منور احمد وڑائچ

مسل نمبر 82886 میں قاسم اقبال

ولد محمد ارشد قوم آرائیں پیشہ سیلز مین عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔قاسم اقبال۔گواہ شد نمبر1 عبدالشکور جاوید ولد عبدالجلیل خاں (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 شفیق احمد ولد رفیق احمد

مسل نمبر 82887 میں طاہرہ حِنا

بنت مشتاق احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور متفرق۔اس وقت مجھے مبلغ -/4130 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ حِنا۔گواہ شد نمبر1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851۔گواہ شد نمبر2 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104

مسل نمبر 82888 میں بلقیس اختر

زوجہ چوہدری محمد اقبال بشیر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/3000 روپے(2) پلاٹ 12 مرلہ واقع نصیر آباد غالب ربوہ مالیتی -/1500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بلقیس اختر۔گواہ شد نمبر1 چوہدری محمد اقبال بشیر خاوند موصیہ وصیت نمبر 24952۔گواہ شد نمبر2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 82889 میں

Dewan Mynul Haque

ولد دیوان مزمل حق قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت 1996ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK20000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Dewan Mynul Haque۔گواہ شد نمبر1 ایس کے محمد المحمود وصیت نمبر 43080۔گواہ شد نمبر2 کبیر احمد وصیت نمبر 44270

مسل نمبر 82890 میں

Kazi Farhat Bannu

زوجہ محمد تفضّل حسین قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) پلاٹ مالیتی -/TK1000000 (2) زرعی اراضی مالیتی -/TK160000 (3) حق مہر -/TK50000 (4) طلائی زیور 13 تولے مالیتی -/TK200000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK5300 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Kazi Farhat Bannu گواہ شد نمبر1 Mohammad Manjur Anam گواہ شد نمبر2 محمد تفضّل حسین خاوند موصیہ

مسل نمبر 82891 میں

Elahi Noor Begum

زوجہ Hebjul Bari قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/TK11000 (2) حق مہر -/TK1000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Elahi Noor Begum۔گواہ شد نمبر1 صلاح الدین احمد گواہ شد نمبر2 مشرف حسین

مسل نمبر 82892 میں Mahmuda Aktar

زوجہ Babul Ahamad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1989ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/TK48000 (2) حق مہر -/TK25000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Mahmuda AKtar۔گواہ شد نمبر1 صلاح الدین احمد۔گواہ شد نمبر2 مشرف حسین

مسل نمبر 82893 میں

Galibur Rahman

ولد حبیب الرحمٰن قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK1000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Galibur Rahman۔ گواہ شد نمبر 1 Mehdi Hassan۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 82894 میں Emran Ahamad

ولد Shajedur Rahman قوم...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Emran Ahamad۔ گواہ شد نمبر 1 Mehdi Hassan۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 82895 میں Kaosar Ahmad Monjur

ولد Nasir Miah قوم...... پیشہ الیکٹریشن عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK2500/- ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kaosar Ahmad Monjur۔ گواہ شد نمبر 1 صلاح الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 82896 میں Nahid Ahmad Rana

ولد Late Najir Ahmad قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی TK300000/- اس وقت مجھے مبلغ TK300/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nahid Ahmad Rana گواہ شد نمبر 1 صلاح الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 82897 میں Feroza Begum

زوجہ Mostafa Kondakar قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی TK7000/- (2) حق مہر TK1000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Feroza Begum۔ گواہ شد نمبر 1 صلاح الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 82898 میں Munni Aktar

زوجہ Sarowar Ahamad قوم...... پیشہ خانہ داریعمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی TK32000/- (2) حق مہر TK60000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Munni Aktar۔ گواہ شد نمبر 1 صلاح الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 82899 میں نسیمہ نسرین

زوجہ سید ریاض احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی TK128000/- (2) حق مہر TK100000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیمہ نسرین۔ گواہ شد نمبر 1 صلاح الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 82900 میں Jharna Begum

بیوہ Syed Abdul Awal(Late) قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت 1972ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر TK500/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jharna Begum۔ گواہ شد نمبر 1 Mehdi Hassan۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 36231 میں امتہ الکریم فرحت

زوجہ سلطان احمد قریشی قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکھر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-9-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی 20000/- روپے (2) نقد رقم 40000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الکریم فرحت۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد قریشی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 26824

مسل نمبر 39497 میں خورشید بیگم

بیوہ محمد صادق (مرحوم) قوم ویگل پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ خاوند مکان برقبہ ایک کنال واقع دارالصدر ھُدیٰ کا 1/8 حصہ مالیتی 500000/- روپے (2) طلائی زیور 140-68 گرام مالیتی 102652/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خورشید بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 وجاہت محمود وصیت نمبر 34424 گواہ شد نمبر 2 چوہدری شفاعت محمود وصیت نمبر 35601

مسل نمبر 42661 میں ماجدہ شیریں

بنت ہارون الرشید باجوہ قوم باجوہ پیشہ کارکن عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز دارالضیافت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4060/- روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماجدہ شیریں۔ گواہ شد نمبر 1 ہارون الرشید باجوہ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد شوکت وصیت نمبر 22387

مسل نمبر 42704 میں کنیز اختر

زوجہ مقصود احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی 100000/- روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند 20000/- روپے (3) بینک بیلنس 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغم 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کنیز اختر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر 43693 میں رضوان احمد

ولد ڈاکٹر محمد سلیم قوم راجپوت بھٹی پیشہ سیلز مین عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد چوہدری محمد اسحٰق۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد وڑائچ ولد محمد حسین (مرحوم)

مسل نمبر 49118 میں شمیم اختر

زوجہ نذیر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داریعمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 500/- روپے (2) طلائی زیور 720-50 گرام مالیتی 81152/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد نتھو خان۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 54609 میں ناصرہ شہناز

زوجہ بشارت احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم 100000/- روپے (2) طلائی کوکا مالیتی 200/- روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند 15000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ شہناز۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد خلیل الرحمٰن

مرسلہ: نظارت تعلیم

امریکی صدر ابراہیم لنکن کا خط

سکول کے ہیڈ ماسٹر کے نام جس میں اس کا بیٹا زیر تعلیم تھا

مجھے علم ہے کہ علم تو اسے ہر صورت حاصل کرنا ہے۔ مجھے یہ بھی پتہ ہے کہ سب لوگ ایماندار نہیں ہوتے۔ سب سچ بھی نہیں بولتے۔ لیکن اسے یہ بتانا کہ دنیا میں ہر بدمعاش کے ساتھ ساتھ ایک دلیر آدمی بھی ہوتا ہے اور ہر بے ایمان سیاستدان کے ساتھ ساتھ ایک مخلص راہ نما بھی۔ اسے بتانا کہ دشمنوں کے ساتھ دوست بھی ہوتے ہیں۔ اسے یہ بات سمجھنے میں کچھ وقت تو لگے گا۔ لیکن اگر ہو سکے تو اسے سمجھانا کہ محنت کی کمائی کا ایک ڈالر زمین پر گرے ہوئے پانچ ڈالرز سے زیادہ بہتر ہے۔ اس میں ہار برداشت کرنے کی صلاحیت بھی پیدا کرنا اور جیت سے لطف اندوز ہونے کی خوبی بھی اور اگر ہو سکے تو اسے حسد سے دور رکھنا۔ اسے مسکراہٹ کے راز سمجھانا۔ اسے سمجھانا کہ بظاہر بڑے نظر آنے والے بدمعاش سب سے زیادہ آسانی سے قابو کئے جاسکتے ہیں اور اگر ہو سکے تو اسے کتابوں کے عجائبات سے آگاہ کرنا۔ لیکن اس کے پاس اتنا وقت بھی ہونا چاہئے کہ وہ آسمانوں پر پرواز کرنے والے پرندوں، دھوپ میں گھومتی شہد کی مکھیوں اور پھولوں سے لدی ہوئی سرسبز پہاڑیوں کی خوبصورتی سے خاموشی سے لطف اٹھا سکے۔

سکول میں یہ بات ضرور بتانا کہ فیل ہو جانا دھوکہ دینے سے بہتر ہے۔ اسے اپنے خیالات پر یقین دلانا۔ خواہ ہر شخص یہ کہے کہ وہ درست نہیں ہیں۔ اسے نرم خو لوگوں سے نرم اور سخت گیر لوگوں سے سخت رویہ اپنانے کی تعلیم دینا۔ میرے بیٹے میں اتنی طاقت پیدا کردینا کہ وہ خواہ مخواہ لوگوں کی پیروی نہ کرے۔ اسے ہر شخص کی بات سننے کے لئے تیار کرنا لیکن جو کچھ وہ سنے اسے صداقت کے معیار پر پرکھے اور صرف وہی اخذ کرے جس کا نتیجہ اچھا ہو۔

اگر ممکن ہو تو اسے اداسی کے عالم میں ہنسنا سکھانا اسے بتانا کہ آنسو بہانا کوئی شرم کی بات نہیں۔ اسے نقادوں سے نمٹنے اور ہر چاپلوس سے ہوشیار رہنے کی تلقین کرنا۔ اسے اپنی ذہنی اور جسمانی صلاحیتیں بہترین شخص کے حوالہ کرنے کی تعلیم دینا۔ مگر اپنے دل اور روح کو ہمیشہ آزاد رکھنے کی تلقین کرنا اس میں پُرشور ہجوم کے شور سے اپنے کان بند کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا اور اگر وہ سمجھتا ہو کہ وہ درست ہے تو کھڑا ہو کر اپنا دفاع کر سکنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔ اسے نرمی سے رکھنا مگر لاڈلا نہ بنانا۔ کیونکہ سٹیل آگ میں پڑ کر ہی ٹیسٹ ہوتی ہے۔ اس میں بے صبری کا حوصلہ اور بہادری کا صبر پیدا کرنا۔ اسے بتانا کہ خود پر یقین رکھے۔ کیونکہ صرف اسی صورت میں وہ انسانیت پر یقین قائم کر سکے گا۔

یہ ایک بڑا کام ہے۔ مگر جتنا بھی تم کرسکو۔ وہ ایک بہترین چھوٹا سا لڑکا ہے۔ میرا لڑکا۔

☆☆☆

مکرم جہانگیر محمد جوئیہ صاحب انتقال کر گئے

۞ مکرم میاں منظور احمد غالب صاحب سیکرٹری مال ضلع سرگودھا اطلاع دیتے ہیں۔

مکرم جہانگیر محمد جوئیہ صاحب سابق امیر ضلع خوشاب مورخہ 14 جون 2008ء کو آسٹریلیا میں وفات پاگئے ہیں۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 20 جون کو بعد نماز جمعہ ربوہ میں متوقع ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور خود ان کا حامی و مددگار رہو۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم رانا منظور احمد صاحب دارالنصر شرقی ربوہ لاہور کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ طبیعت خدا کے فضل و کرم سے بہتری کی طرف مائل ہے۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

۞ مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ مینیجر الفضل اشتہارات کی ترغیب توسیع اشاعت اور چندہ جات کی وصولی کے لئے راولپنڈی اور اسلام آباد کے دورہ پر ہیں جملہ عہدیداران جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

آئس لینڈ (Iceland)

سرکاری نام:
جمہوریہ آئس لینڈ۔ لائیو ویلڈیو آئس لینڈ
(Republic of Iceland)

وجہ تسمیہ:
آئس لینڈ کے لغوی معنی ہیں ''برف کا جزیرہ'' یا سرزمین

محل وقوع:
(یورپ)

حدود اربعہ:
شمالی بحر اوقیانوس میں یہ جزیرہ گرین لینڈ کے مشرق میں 300 کلومیٹر اور ناروے کے مغرب میں 1000 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ جزیرہ فیرو اور سکاٹ لینڈ اس کے جنوب مشرق میں ہیں۔

جغرافیائی صورتحال:
آئس لینڈ بحر اوقیانوس اور بحر آرکٹک کے درمیان ایک جزیرہ ہے جہاں ہر طرف برف کے میدان ہیں۔ اس کی مشرق سے مغرب لمبائی 485 کلومیٹر (300 میل) اور شمال سے جنوب تک چوڑائی 305 کلومیٹر (190 میل) ہے۔ جزیرے کی شکل بیضوی اور ناہموار ہے اور یہ آتش فشانی پہاڑوں کا خطہ ہے۔ یہاں بڑے بڑے برف کے میدان۔ گلیشیئر اور آتش فشانی پہاڑ واقع ہیں۔ اس کا ساحل ناہموار اور کٹا پھٹا جبکہ مغرب و شمال میں یہ انتہائی گہرائی میں ہے۔
ساحل=5955 کلومیٹر

رقبہ:
1,03,000 مربع کلومیٹر

آبادی:
3 لاکھ 5 ہزار نفوس (1998ء)

دارالحکومت:
ریکجاوک (Reykjavik) ایک لاکھ

بلند ترین مقام:
اورانا جوکول (2119 میٹر)

بڑے شہر:
آکورائری۔ کوپاووگر۔ ہافنار جوردور۔ کیفلاوک۔ ایکرانس۔ سیلفوس۔ ہیوفن۔ ہوساوک۔ گرانڈوک

سرکاری زبان:
آئس لینڈک

مذہب:
عیسائی (لوتھرن۔ رومن کیتھولک)

اہم نسلی گروپ:
سیکنڈے نیوین۔ کیلٹک

یوم آزادی:
17 جون 1944ء

رکنیت اقوام متحدہ:
19 نومبر 1946ء

کرنسی یونٹ:
کرونا (سٹیٹ سنٹرل بینک 1961ء)

انتظامی تقسیم:
8 ریجن (23 کاؤنٹیز، 14 صنعتی ٹاؤن)

موسم:
نہایت سرد ہوتا ہے۔ برفباری شدید ہوتی ہے۔ بارش کی سالانہ اوسط 860 ملی میٹر ہے۔

اہم زرعی پیداوار:
آلو۔ شلجم۔ خشک گھاس۔ پھل و سبزیاں

اہم صنعتیں:
مچھلی کی پیکنگ۔ کپڑا۔ جوتے۔ صابن۔ کیمیائی اشیاء۔ کتابیں۔ فرنیچر۔ کھاد۔ سیمنٹ۔ ایلومینیم کی مصنوعات۔ ماہی گیری

اہم معدنیات:
ایلومینیم۔ ڈائٹومائٹ

مواصلات:
قومی فضائی کمپنی ''آئس لینڈ ایئر'' (21 ہوائی اڈے) ریکجاوک بڑی بندرگاہ ہے۔

جرمن و فرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک مدر ٹنکچرز سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کرسکتے ہیں۔

رعایتی قیمت 25ML =/130 روپے 120ML =/500 روپے

GHP-403/GH
جوڑوں کا درد، پٹھوں، کمر و اعصابی دردوں اور یورک ایسڈ کو خارج کرنے کی منفرد دوا ہے۔

GHP-406/GH
گردے و مثانے کی پتھری اور پیشاب کی نالی کی پتھریوں کو خارج کرنے کی مخصوص دوا

GHP-419/GH
بدہضمی۔ گیس
تیزابیت، جلن، درد، معدہ و آنتوں کی سوزش کی مؤثر دوا

GHP-450/GH
پراسٹیٹ غدود کی سوجن اور سوزش کی وجہ سے ہونے والی تکالیف کا شافی علاج

GHP 455/GH
(گولڈ ڈراپس) ایمرجنسی ٹانک
گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن، غم کے بداثرات اور ہائی رلو بلڈ پریشر کیلئے مفید ترین دوا

GHP-555/GH
GHP-444/GH
مردانہ طاقت کیلئے لاجواب تحفہ دونوں ادویات ملا کر استعمال کریں

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6005666,0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

اطلاعات واعلانات

نوٹ اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

دوسرا ہفتہ تعلیم القرآن

اس سال کا دوسرا ہفتہ تعلیم القرآن 20 تا 26 جون 2008ء کو منایا جا رہا ہے تمام صدران وسیکرٹریان تعلیم القرآن سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں حسب پروگرام ہفتہ تعلیم القرآن منا کر اس کی تفصیلی کارگزاری رپورٹ مرکز کو ارسال فرمائیں۔

☆ مورخہ 20 جون بروز جمعہ نماز تہجد سے اس بابرکت ہفتہ کا آغاز کیا جائے۔

☆ خطبہ جمعہ میں کوشش کی جائے کہ قرآن کریم کے فضائل وبرکات بیان ہوں۔

☆ ہرفرد جماعت قرآن کریم روزانہ کم ازکم دو رکوع تلاوت کرکے ترجمہ بھی ساتھ پڑھے۔

☆ ہرسیکرٹری تعلیم القرآن اس بات کا جائزہ لے کہ اس کے حلقہ میں کتنے ایسے بالغ افراد ہیں جو ابھی تک قرآن کریم ناظرہ نہیں جانتے اور اگر ایسے افراد ہیں تو ان کو مقامی طور پر قرآن کریم پڑھانے کا انتظام کیا جائے اور اس کی رپورٹ مرکز کو دی جائے۔

☆ ہفتہ کے آخری دن (یا مقامی سہولت کے مطابق کسی بھی دن) تعلیم القرآن کے حوالے سے اجلاس عام کا انعقاد کیا جائے جس میں قرآن کریم کے فضائل اور آنحضرت ﷺ اور حضرت مسیح موعود کے عشق قرآن کے بارہ میں تقاریر کی جائیں۔ نیز اطفال وناصرات کو قرآن کریم کے بارہ میں حضرت اقدس مسیح موعود کی نظمیں بھی یاد کروائی جائیں جو وہ مختلف مواقع پر مل کر ترنم کے ساتھ پڑھیں۔

☆ سیکرٹریان وصایا اس بات کا جائزہ لیں کہ ان کی جماعت میں کتنے موصی احباب ہیں اور کیا وہ سب قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں۔ پھر موصی صاحبان کی ڈیوٹی لگائی جائے کہ قواعد وصیت کے قاعدہ نمبر 17 کے مطابق کم ازکم دو ایسے احباب کو قرآن کریم ناظرہ سکھائیں جو ابھی تک قرآن کریم ناظرہ نہیں جانتے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد۔ تعلیم القرآن ووقف عارضی)

کمپیوٹر کورسز برائے طلباء میٹرک

خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیراہتمام مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء میٹرک کے امتحانات سے فارغ ہونے والے خدام کے لئے کیا جارہا ہے۔ داخلہ کے خواہشمند خدام اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروادیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

تعارف کمپیوٹر: مائیکروسافٹ آفس، ان پیج، انٹرنیٹ

دورانیہ 1 ماہ فیس کورس -/1000 روپے

ویب پیج ڈویلپمنٹ

HTML, PHP, Java Script, My Sql

دورانیہ 2 ماہ فیس کورس -/1500 روپے

(مہتمم امور طلباء مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

جنتی نعمتیں جنت میں ہیں اگر انسان چاہے کہ ان سب سے لطف اٹھائے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ اس کے مقابل پر زیادہ سے زیادہ نیکیاں کرے۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

ربوہ میں طلوع وغروب 17 جون

طلوع فجر	4:20
طلوع آفتاب	6:00
زوال آفتاب	1:09
غروب آفتاب	8:19

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

دلہن جیولرز
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442
طالب دعا: نذیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

سردرد کا علاج
حب جدوار
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

لاثانی کیٹرنگ اینڈ پارٹی ڈیکوریٹرز
PH:051-2110399
0321-5159951,0345-5310635
F10/2 اسلام آباد

بہتے کان جو ہر علاج اور آپریشن کے بعد بھی بہتے ہوں
کیرا اور کیرے کی پیدا کردہ تمام بیماریاں ختم ہوکر نوجوان بچے بچیوں کے بال جھڑنا کیل چھائیاں ختم جسم مضبوط چہرہ چمکدار صاف شفاف سرخی مائل خوبصورت نہ بنے تو قیمت واپس
ہومیو ڈاکٹر عبدالغنی، ہومیو ڈاکٹر بدیع الزمان سندھو
رابطہ: 03316647001

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیرسرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
E-mail:bilal@cpp.uk.net

جلسہ سالانہ UK 2008
جلسہ سالانہ UK میں شمولیت حاصل کرنے کے خواہشمند احباب UK ویزہ کے متعلق معلومات اور راہنمائی حاصل کریں
رابطہ: ایجوکیشن کنسرن 03028411770
042-5177124,5162310,5164619
67۔ سی فیصل ٹاؤن لاہور

البشیرز معروف بااعتماد نام
پیچ جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پیچ کی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510-049-4423173

پاکستان الیکٹرونکس
بجلی کا توڑ جنریٹر ہی جنریٹر
ڈیزل پٹرول اور گیس جنریٹر کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
(1-KVA تا 100-KVA کے لئے رابطہ کریں)
پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے UPS کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
سپلٹ: اے سی کی مکمل ورائٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: منصور احمد ساجد (سابقہ برانچ منیجر PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
برانچ نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835

مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
ہرقسم کے آپریشن کی سہولت مکمل اور جدید آپریشن تھیٹر کے ساتھ
ڈیلیوری (بچے کی پیدائش) کا مکمل انتظام بڑے آپریشن کی 24 گھنٹے سہولت
الٹرا ساؤنڈ، اندرونی الٹرا ساؤنڈ (مناسب فیس معیاری رپورٹ)
سکن سپیشلسٹ کی آمد ہر ماہ کی پہلی سوموار
24 گھنٹے ایمرجنسی سروس۔ بخار۔ بلڈ پریشر شوگر اور یرقان کے مریضوں کے لئے ڈاکٹری سہولت
رابطہ کیلئے: مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون نمبر: 6213944

اب صرف -/4500 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں بمع فٹنگ
یہ آفر محدود مدت کے لئے ہے
اس کے علاوہ: فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکروویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1 سفت میکلوڈ روڈ پیٹیالہ گراؤنڈ لاہور

FD-10

منور اینڈ سنز
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
منفرد پیشکش احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
سپلٹ اے سی A/C کمپنی ریٹ پر
UPS 500،750،1000،1200 watt نیز پٹرول اور گیس جنریٹر بارعایت دستیاب ہیں
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل، اورینٹ، متسوبشی، سپر ایشیا
ڈیلرز
فائرپلیس
ہیڈ آفس: 9-CI-B II کالج روڈ نزد بجلی چوک ٹاؤن شپ لاہور پاکستان